65754 - رمضان المبارك میں قرآن مجید ختم کرنا مستحب ہے

سوال

گزارش ہے كہ كيا مسلمان كے ليے رمضان المبارك ميں قرآن مجيد ختم كرنا ضرورى ہے، اور جواب مثبت ہو تو اس كى دليل ميں كوئى حديث بھى بيان كريں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

اول:

مسئلہ كو بادليل معلوم كرنے كى حرص ركھنے پر سائل كے مشكور ہيں بلاشك يہى مطلوب مقصود ہے كہ ہر مسلمان شخص اس كى كوشش بھى كرے تا كہ كتاب و سنت پر عمل پيرا ہو سكے.

امام شوكانى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" جب آپ كے ہاں يہ بات فيصلہ كن ہے كہ عام شخص عالم سے دريافت كرے اور ناقص اور كم علم والا اپنے سے زيادہ اور كامل علم والے سے دريافت كرے، اس ليے اسے معروف اہل علم اور متقى و اہل ورع سے مسائل دريافت كرنے چاہييں، اس عالم سے جو كتاب و سنت كا علم ہواور ان ميں پائے جانے والے مسائل كو جانتا ہو، اور انہيں سمجھنے كے ليے باقى علوم كا بھى علم ركھے، حتى كہ لوگ اس كى بابت لوگوں كو آگاہ كريں، اور اس كى طرف راہنمائى كريں، چنانچہ وہ اپنے حادثات كے متعلق كتاب و سنت سے بادليل دريافت كرے، يا پھر سنت و نبويہ ميں جو كچھ ہے اس كے ساتھ.

تو اس وقت وہ حق كو اس كى اصل جگہ سے حاصل كرےگا، اور احكام كو اس كى جگہ سے لےگا، اور ايسى رائے سے بھى محفوظ ہو گا جس پر عمل كرنے والے كى غلطى اور شريعت كى مخالف سے پرامن نہيں رہا جا سكتا، جو حق كے بھى مخالف ہو " انتہى.

ديكھيں: ارشاد الفحول (450 - 451).

اور حافظ ابن صلاح کی کتاب " ادب المفتی و المستفتی " کے صفحہ نمبر (171) میں ہے کہ:

" سمعانی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ: مفتی سے دلیل طلب کرنے میں کوئی مانع نہیں، تا کہ اپنے لیے احتیاط کرے، اور اگر اسے قطعی دلیل معلوم ہو تو اس کے لیے دلیل بیان کرنا لازم ہے، لیکن اگر مقطوع نہیں تو پھر لازم نہیں کیونکہ اس میں وہ اجتہاد کا محتاج ہے جس سے عامی شخص قاصر ہے. واللہ اعلم بالصواب " انتہی.

دوم:

جی ہاں مسلمان شخص کے لیے رمضان المبارک میں قرآن مجید کثرت سے پڑھنا مستحب ہے، اور وہ اسے ختم کرنے کی حرص رکھے، لیکن یہ اس کے لیے واجب نہیں، یعنی دوسرے معنی میں اس طرح کہ اگر وہ قرآن مجید ختم نہ کر سکے تو وہ گنہگار نہیں ہوگا، لیکن وہ بہت عظیم اجروثواب سے محروم رہے گا.

اس کی دلیل بخاری شریف کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ: " جبریل امین ہر سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایك بار قرآن مجید پیش کرتے، اور جس برس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو اس برس جبریل امین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دوبار قرآن کا دور کیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4614).

ابن اثیر رحمہ اللہ تعالی " الجامع فی غریب الحدیث " میں کہتے ہیں:

" یعنی جتنا قرآن مجید نازل ہو چکا ہوتا اس کا دور کیا کرتے تھے " انتہی.

دیکھیں: الجامع فی غریب الحدیث (4 / 64).

سلف رحمہ اللہ کا طریقہ تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے رمضان المبارک میں ایك بار قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے.

ابراہیم نخعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ: اسود رحمہ اللہ رمضان المبارک میں ہر دو راتوں میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے "

السير (4 / 51).

اور قتادہ رحمہ اللہ سات راتوں میں قرآن ختم کیا کرتے، اور جب رمضان المبارك شروع ہوتا تو تین راتوں میں ختم کرتے، اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو ہر رات قرآن مجید ختم کرتے "

دیکھیں: السير (5 / 276).

اور مجاہد رحمہ اللہ رمضان المبارك میں ہر رات قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے "

دیکھیں: التبیان للنووی صفحہ نمبر (74) امام نووی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے.

مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں: علی ازدی رمضان المبارك میں ہر رات قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے "

دیکھیں: تھذیب الکمال (2 / 983).

اور ربیع بن سلمان کہتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ رمضان المبارك میں ساٹھ بار قرآن ختم کیا کرتے تھے "

دیکھیں: السير (10 / 36).

قاسم بن حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

میرے والد نماز باجماعت اور تلاوت قرآن کی پابندی کرتے تھے، اور ہر جمعہ قرآن مجید ختم کرتے، اور رمضان المبارك میں ہر روز قرآن مجید ختم کرتے "

دیکھیں: السير (20 / 562).

امام نووی رحمہ اللہ قرآن مجید ختم کرنے کی تعداد پر تعلیقا کہتے ہیں:

" اختیار کردہ یہی ہے کہ یہ اشخاص کے اعتبار سے مختلف ہوگا، اگر تو کوئی شخص دقیق فکر و سوچ، اور لطائف و معارف کا مالك ہے، تو اسے اسی قدر پر اکتفا کرنا چاہیے جس سے اسے کمال فہم حاصل ہو.

اور اسی طرح جو شخص نشر علم یا دوسرے دینی امور، اور عام مسلمانوں کے رفاہی کاموں میں مشغول ہو تو اسے بھی اسی قدر قرآت کرنی چاہیے جس سے خلل پیدا نہ ہو.

اور اگر مذکورہ بالا افراد میں سے نہ ہو تو جتنا بھی ممکن ہو سکے کثرت سے تلاوت کرے، جس سے ملل اور اکتاہٹ نہ ہو " انتہی.

دیکھیں: التبیان (76).

اس استحباب اور رمضان المبارك میں قرآت قرآن کی تاکید کے باوجود یہ مستحب کے دائرہ میں ہی رہے گی، نہ کہ ضروری واجبات میں شامل ہو گا جس کے ترک کرنے پر مسلمان گنہگار ہو.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا رمضان المبارك میں روزے دار کے لیے قرآن مجید ختم کرنا واجب ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" رمضان المبارك میں روزے دار کے لیے قرآن مجید ختم کرنا واجب تو نہیں، لیکن انسان کو رمضان المبارك میں کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت ضرور کرنی چاہیے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے، کہ ہر رمضان المبارك میں جبریل امین رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے" انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (20 / 516).

مزید تفصیل اور معلومات کے لیے سوال نمبر (66063) اور (26327) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .